سُورۂ زِلْزال

(اور عبرت و نصیحت)

30-December-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

30 دسمبر، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سُورۂ زِلزال

(اور عبرت و نصیحت)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...زندگی بھر کے لئے زبردست نصیحت

✿...سورۂ زِلزال کا مرکزی مضمون

✿...روزِ قیامت زمین گواہی دے گی

✿...وقت برباد کرنا اندازِ مسلمانی نہیں

✿...عبرت و نصیحت کے 5 مدنی پھول

پیشکش

اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف کا معنیٰ ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کا نام ہے، جب بھی مَسْجِد میں حاضری ہو، ہر بار یاد کر کے، دِل میں ارادہ رکھ کر عربی، اردو یا کسی بھی زبان میں اعتکاف کی نیت کر لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو یہ کام بھی جائِز ہو جائیں گے۔

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ تو 70 فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[1]

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 82، حدیث: 235۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 164۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل تَرین عَمَل ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ زلزال کی فضیلت

صحابئ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے سورۂ زِلْزال کی تلاوت کی، یہ اُس کے لئے نِصْف (یعنی آدھے) قرآن کے برابر ہے، جس نے سورۂ کافِرون کی تِلاوت کی، یہ اس کے لئے چوتھائی (One 4th) قرآن کے برابر ہے اور جس نے سورۂ اِخْلاص کی تِلاوت کی، یہ اُس کے لئے ایک تہائی (One 3rd) قرآن کے برابر ہے۔ (2)

تلاوت کی توفیق دیدے اِلٰہی! | گناہوں کی ہو دُور دِل سے سیاہی

پیارے اسلامی بھائیو! ✱•• سورۂ زِلْزال مکّی (یعنی ہجرت سے پہلے نازِل ہونے والی) سُورت ہے ✱•• 30 ویں سپارے میں، قرآنِ کریم کی مختصر سُورتوں میں سے ہے ✱•• اس سورت

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔
2 ...ترمذی، کتاب: فضائلُ القرآن، صفحہ: 672، حدیث: 2893۔

میں ایک رکوع، 8 آیتیں[1] اور 35 الفاظ ہیں۔

زِندگی بھر کے لئے زبردست نصیحت

قربان جایئے! ان 35 الفاظ میں ایسی زبردست نصیحت کی گئی ہے کہ اگر ہم صِرْف اس ایک نصیحت کو مضبوط تھام لیں اور اس پر پُوری طرح عمل کرنے والے بن جائیں تو ہماری پُوری زِندگی سَنْوَر سکتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اَور عرض کیا: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے قرآنِ کریم کی کوئی ایک جامِع سُورت پڑھا دیجئے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے سورۂ زِلْزال سُنائی، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سورتِ مبارکہ کی مکمل تِلاوت فرمالی تو اُس شخص نے عرض کیا: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے! میں ہمیشہ اس پر قائم رہوں گا اور اس سے کچھ زیادہ نہ کروں گا۔ یہ کہہ کر وہ شخص واپس چل دیا۔ اس پر اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 2 مرتبہ فرمایا: اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ آدمی کامیاب ہوگیا، آدمی کامیاب ہوگیا۔[2]

حضرت زید بن اَسْلَم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، پیارے آقا، سید الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو فرمایا: اس (نئے آنے والے شخص) کو قرآنِ کریم سکھاؤ...! اُس صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اِس شخص کو سورۂ زِلْزال سکھانا شروع کی، جب انہوں نے سورۂ زِلْزال کی ساتویں آیت سکھائی تو اُس شخص نے کہا: بَس! مجھے کافی ہے۔ اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بارگاہِ

1 ...تفسیر صِراطُ الجنان، پارہ:30، سورۂ زلزال، جلد:10، صفحہ:787۔
2 ...سُنَنِ ابوداوٗد، کتاب الصلاۃ، صفحہ:230، حدیث:1399۔

رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس نے ابھی 7 آیات ہی سیکھی ہیں اور کہتا ہے: مجھے کافِی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! اسے فقَاہَت (یعنی دِین کی سمجھ) مِل گئی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا قرآنِ کریم کے یہ 35 الفاظ (یعنی مکمل سورۂ زِلْزال) اگر انہیں سمجھ کر ذِہن میں بٹھالیا جائے اور بندہ اس کے مطابق زِندگی گزارے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ساری زِندگی کامیاب گزرے گی۔

مری زندگی بس تری بندگی میں | ہی ہے اے کاش گزرے سدا یا اِلٰہی![2]

سورۂ زلزال کا مرکزی مضمون

بنیادی طَور پر سورۂ زِلْزال میں انسان کی ذِمَّہ داری (**Responsibility**) کا بیان ہے یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ انسان اس دُنیا میں بے لگام نہیں ہے بلکہ یہ اپنی زِندگی کے ایک ایک منٹ کا خُود ذِمَّہ دار ہے، یہ اس دُنیا میں اچھائی کرے یا بُرائی کرے، اس کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی محفوظ رکھا جائے گا، روزِ قِیامت اسے بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر کر دیا جائے گا اور یہ اپنے ہر ہر عَمَل کا جواب دِہ ہو گا۔ غرض؛ انسان اس دُنیا میں جانوروں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اپنی زِندگی کے ایک ایک لمحے کا خُود ذِمَّہ دار ہے، اسے چاہئے کہ لمحہ لمحہ سوچ سمجھ کر پُوری ذِمَّہ داری سے بسر کرے۔ آیئے! سورۂ زِلْزال کی وضاحت سُنتے ہیں۔

---

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ:30، سورۂ زلزال، جلد:8، صفحہ:596۔

2 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:106۔

سورۂ زِلْزال کی پہلی آیت کی وضاحت

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ زلزال، آیت:1)	ترجمہ کنز الایمان: جب زمین تھرتھرا دی جائے جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔

زور دار جھٹکے جو بار بار آئیں، انہیں زلزلہ کہا جاتا ہے۔[1] زلزلے عموماً آتے رہتے ہیں اور اب جدید دور ہے، آج کل تو زلزلوں کی شِدَّت کی پیمائش بھی کی جاتی ہے۔ ریکٹر اسکیل (**Richter Scale**) زلزلے کی شِدَّت ناپنے کا آلہ ہوتا ہے۔ سائنسی وضاحتوں کے مطابق *•• 3.0 سے لے کر 3.9 کی شِدّت کا جو زلزلہ ہوتا ہے، اس میں ہمیں صِرف زمین کی تھرتھراہٹ (**Vibration**) محسوس ہوتی ہے *•• 8.0 یا اس سے زیادہ شِدَّت کا جو زلزلہ ہوتا ہے، یہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ پُورے کے پُورے شہر کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیتا ہے اور اس کے سبب پہاڑوں کی چٹانیں بھی ٹوٹ کر گِرنے لگتی ہیں *•• 1935 عیسوی میں پاکستان کے شہر کوئٹہ میں 7.8 کی شِدَّت کا زلزلہ آیا تھا جس نے صِرف 30 سیکنڈ میں پُورے شہر کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا تھا *•• اور پاکستان کی تاریخ میں 2005ء میں آنے والا زلزلہ جس نے کشمیر اور KPK کے بعض علاقوں کو متاثر کیا تھا، اب تک کے شدید ترین زلزلوں میں سے ایک ہے، ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شِدَّت 7.6 ریکارڈ کی گئی تھی، اس زلزلے نے اتنی تباہی مچائی تھی کہ آج تقریباً 16 سال گزرنے کے قریب ہیں، اب تک اس تباہی کا نقصان پُورا نہیں کیا جاسکا۔

---

1 … مفرداتِ امام راغب، صفحہ: 231۔

زلزلۂ قیامت کی شِدَّت کا بیان

یہ زلزلے جن کی پیمائش کی جا سکتی ہے، جو زمین کے کسی مخصوص حِصّے میں تباہی مچاتے ہیں، ان زلزلوں کے آنے کا ایک ظاہِری سبب جو سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا، وہ یہ کہ ایک بڑا پہاڑ ہے، جس کے ریشے زمین کے اندر پھیلے ہوئے ہیں، جس زمین پر زلزلے کا حکم ہوتا ہے، وہ پہاڑ اپنے اُس جگہ کے ریشے کو حرکت دیتا ہے، جس سے زلزلہ آتا ہے۔[1] اب ذرا غور کیجئے! صِرْف پہاڑوں کی جڑیں جو زمین کے اندر ہیں، وہ ہلنے لگیں تو ایسی تباہی مچتی ہے، دِل دہل جاتے ہیں، سائنسی آلات صِرْف پیمائش کر پاتے ہیں، زلزلے کو روک نہیں پاتے، بڑی بڑی مضبوط عمارتیں زمین بَوس ہو جاتی ہیں، انسان چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، کانپ کر رِہ جاتا ہے، اب ذرا اُس زلزلے کی شِدَّت کا تَصَوُّر کیجئے! جب پہاڑوں کی جڑیں حرکت نہیں کریں گی بلکہ خُود پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر رُوئی کے گالوں کی طرح فضا میں بکھر جائیں گے، ستارے بارش کی طرح زمین پر جھڑ جائیں گے، چاند اور سُورج بے نُور ہو جائیں گے، بڑے بڑے سیارے آپس میں ٹکرا کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے غور کیجئے! اُس وقت جو زلزلہ برپا ہو گا، کیا اس کی شِدَّت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے؟ کیا کوئی سائنسی آلہ ہے جو اس زلزلے کی پیمائش کر سکتا ہو...؟ یقیناً ہر گز نہیں!!!

زلزلۂ قیامت کی ایک مِثَال سے وضاحت

غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کے اس زلزلے کی شِدَّت کو ایک مِثَال سے سمجھایا، حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: اُس وقت زمین کی مِثَال ایسی

---

[1]... فتاوی رضویہ، جلد: 27، صفحہ: 93۔

ہو گی، جیسے سمندر میں ایک کشتی ہو، طُوفان میں پھنس جائے اور چاروں طرف سے زور دار طوفانی لہریں آ کر اُس کشتی سے ٹکرا رہی ہوں اور کشتی کے مُسافر منہ کے بَل اوندھے گِر رہے ہوں، جس زور سے وہ کشتی لڑکھڑائے گی، قیامت کا زلزلہ برپا ہونے کے وقت زمین بھی اس طرح ہِل رہی ہو گی۔ (1)

زلزلۂ قیامت کی ہولناکیاں

پارہ:17، سورۂ حج، آیت:1 اور 2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

ترجمہ کنزالعرفان: بےشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے، جس دِن تم اسے دیکھو گے (تو حالت یہ ہو گی کہ) ہر دُودھ پلانے والی اپنے دُودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب قیامت کا زلزلہ برپا ہو گا، اس وقت دُودھ پلانے والیاں دُودھ پیتے بچوں کو بھول جائیں گی، حمل والیوں کے حمل گِر جائیں گے، بچے دہشت کے سبب بوڑھے ہو جائیں گے، اس وقت عجیب کہرام ہو گا، لوگ اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے، ایک دوسرے کو پُکار رہے ہوں گے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے زلزلۂ قیامت...! جو کائنات کو تہ و بالا کر کے رکھ دے گا۔ اسی زلزلے کے متعلق اللہ پاک نے فرمایا:

---

1 ...مُسْنَدِ اِسْحاق بن راہویہ، مُسْنَدُ اَبی ہریرہ، جلد:1، صفحہ:261، حدیث:10، ملتقطاً۔
2 ...مُسْنَدِ اِسْحاق بن راہویہ، مُسْنَدُ اَبی ہریرہ، جلد:1، صفحہ:261، حدیث:10، ملتقطاً۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾	ترجمہ کنز الایمان: جب زمین تھرتھرا دی جائے جیسا اس کا تھرتھرانا ٹھہرا ہے۔

سُورۂ زِلْزال کی دوسری آیت کی وضاحت

سُورۂ زِلْزال کی دوسری آیت میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾	ترجمہ کنزالایمان: اور زمین اپنے بوجھ باہَر پھینک دے

ایک قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب قیامت کا زلزلہ برپا ہو گا، زمین زور زور سے ہِل رہی ہو گی، کہرام مچا ہو گا، لوگ اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے، اُس وقت سونا، چاندی وغیرہ تمام خزانے جو زمین کے اندر ہیں، زمین ان سب کو نِکال کر باہَر ڈال دے گی۔ امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس وقت زمین کی ظاہِری سطح سونے (چاندی وغیرہ خزانوں) سے بھری پڑی ہو گی مگر کوئی اس خزانے کی طرف نِگاہ اُٹھا کر نہیں دیکھے گا، گویا کہ یہ سونا (چاندی اور خزانے) زبانِ حال سے پُکار پُکار کہہ رہے ہوں گے: لوگو...! ❋•• میں ہی تو ہوں جس کے لئے تم اپنی دُنیا تباہ کرتے تھے ❋•• میں ہی تو ہوں جس کے لئے تم نے اپنے دِین کو نقصان پہنچایا۔(1)

❋•• ہاں! ہاں! میری ہی خاطر تم ایک دُوسرے کے گلے کاٹتے تھے ❋•• میرے ہی لئے تم اپنے بھائی کا گریبان پکڑتے تھے ❋•• میرے ہی لالچ میں تم ماں باپ کو دُکھ پہنچایا کرتے تھے ❋•• میرے ہی لئے تو تُم بھاگ دَوڑ کرتے تھے ❋•• مجھے حاصِل کرنے کی حِرْص میں ہی تم نمازیں قضا کرتے تھے ❋•• روزے چھوڑ دیا کرتے تھے۔ آہ...! اُس وقت سونا

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ: 30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت: 2، جلد: 11، صفحہ: 254 مفصلاً۔

چاندی وغیرہ لوگوں کو زبانِ حال سے پُکار رہے ہوں گے مگر کوئی ان کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھنے والا بھی نہیں ہو گا۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زمین سونے چاندی کے سُتُونوں جیسے اپنے جگر پارے اُگل دے گی *•• قاتِل انہیں دیکھ کر کہے گا: اسی (مال) کی وجہ سے تو میں نے قتل کیا تھا *•• رشتہ داری توڑنے والا کہے گا: اسی وجہ سے تو میں نے رشتہ داری توڑی تھی *•• چور دیکھ کر کہے گا: اسی مال کی وجہ سے میں نے چوری کی تھی اور میرا ہاتھ کاٹا گیا تھا۔ پھر سب اس مال کو چھوڑ دیں گے اور کوئی اس میں سے کچھ نہیں لے گا۔(1)

دولتِ دُنیا کے پیچھے تُو نہ جا	آخِرت میں مال کا ہے کام کیا؟
مالِ دُنیا دوجہاں میں ہے وبال	کام آئے گا نہ پیشِ ذُو الجلال
ہو عطا یارَب! ہمیں سوزِ بلال	مال کے جنجال سے ہم کو نِکال(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ زِلزال کی تیسری آیت کی وَضاحت

اللہ پاک سُورۂ زِلْزال میں مزید فرماتا ہے:

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ | ترجمہ کنزالایمان: اور آدمی کہے: اسے کیا ہوا؟

یعنی قیامت کے اس ہولناک زلزلے کے وقت جو لوگ موجود ہوں گے، وہ حیرت

1 ...مسلم، کتاب الزکاۃ، صفحہ:363، حدیث:1013۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:709-710۔

سے کہیں گے: زمین کو کیا ہوا؟ یہ کیوں ایسے زور زور سے ہِل رہی ہے...؟[1]

امام فخر الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عُلَمائے کرام کا ایک قول یہ ہے کہ کافِر جو قیامت کا اِنْکار کرتے ہیں، جب قیامت قائم ہو گی، مُردوں کو دوبارہ زِندہ کر دیا جائے گا، تب کُفّار حیرت سے کہیں گے: مَا لَهَا؟ یہ زمین کو کیا ہو گیا؟[2] یعنی ہم تو سمجھتے ہی نہیں تھے کہ قیامت آئے گی، یہ کیسے آگئی؟ سُورۂ یٰسٓ شریف میں اللہ پاک فرماتا ہے: جب مُردوں کو دوبارہ زِندہ کیا جائے گا تو کافِر بولیں گے:

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ (پارہ:23، سورۂ یٰسٓ، آیت:52)	ترجمہ کنزالایمان: کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا۔

مسلمان جو قیامت پر یقین رکھتے ہیں، وہ ان کافِروں کے جواب میں کہیں گے:

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ (پارہ:23، سورۂ یٰسٓ، آیت:52)	ترجمہ کنزالایمان: یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا۔

سورۂ زِلْزال، آیت:4-5 کی وَضاحت

سورۂ زِلْزال میں مزید ارشاد ہوتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾	ترجمہ کنزالایمان: اس دِن وہ (زمین) اپنی خبریں بتائے گی۔

یعنی جب یہ مُعامَلات ہو چکیں ہوں گے، قیامت قائم ہو جائے گی، سب میدانِ مَحْشَر میں پہنچ جائیں گے، تب زمین بولے گی، زَمین اپنی خبریں بیان کرے گی، زمین بتائے گی کہ

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:3، جلد:10، صفحہ:790۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:3، جلد:11، صفحہ:255۔

کس نے زمین پر کیا عمل کئے؟[1] اور یہ کیسے ہو گا؟ زمین تو بے جان ہے، اس کی تو زبان ہی نہیں ہے، پھر زمین کیسے بولے گی؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَاؕ﴿۵﴾	ترجمہ کنزالایمان: اس لئے کہ تمہارے رَبّ نے اسے حکم بھیجا

اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو اللہ پاک نے شانیں عطا فرمائیں، جن کو اللہ پاک نے قدرت عطا فرمائی، اُن کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے، وہ اشارہ فرمائیں تو پتھر کلمہ پڑھنے لگتے ہیں، ان کی برکت سے بے جانوں میں جان پڑ جاتی ہے، درخت، پتھر اُن کی خِدمت میں سلام عرض کرتے ہیں، جب اللہ پاک کے محبوب نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے ایسی قدرت رکھتے ہیں تو خُود اللہ پاک کی قُدرت کا کیا عالَم ہو گا...!! لہٰذا زمین اگرچہ بے جان ہے، زمین بولتی نہیں ہے، زمین کی زبان نہیں ہے، زمین کے کان اور آنکھیں نہیں ہیں مگر اللہ پاک کی قُدرت ہے کہ یہ زمین ہمارے اَعْمال کو دیکھتی بھی ہے اور روزِ قیامت جب اللہ پاک حکم دے گا تو یہ زمین بولے گی اور ہمارے اعمال کے بارے میں خبر بھی دے گی۔

روزِ قیامت زمین گواہی دے گی

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَاؕ تلاوت فرمائی، پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس (زمین) کی خبریں کیا ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم نے عرض کی:

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:4، جلد:11، صفحہ:255۔

اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم زیادہ جانتے ہیں۔ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد و عورت پر اس کے ان اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پیٹھ پر کئے، وہ کہے گی: اِس نے فلاں دن یہ عمل کیا اور اُس نے فلاں دن یہ عمل کیا، یہی اس کی خبریں ہیں۔ (1)

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولا علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی عادت مبارک تھی کہ آپ جب بیت المال سے خزانہ تقسیم فرمادیتے تو وہاں نماز پڑھتے اور بیت المال کے در و دِیوار، اس کی زمین کو مخاطب کر کے فرمایا کرتے: بیت المال کے در و دِیوار! گواہ ہو جاؤ! میں نے حق کے ساتھ تم میں خزانہ ڈالا اور حق کے ساتھ ہی خرچ کیا۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! یہ زمین چونکہ روزِ قیامت گواہی دے گی، لہٰذا اِس سے محتاط رہنا چاہئے، ہمیں چاہئے کہ ہم زمین کو اپنی نیکیوں کا گواہ بنائیں، زمین پر نمازیں پڑھیں، ذِکْرُ اللہ کر کے اس زمین کو، ان درختوں کو، پتھروں کو، زمین کے ذَرّوں کو اپنا گواہ بنائیں۔

راستے کو ذِکْرُ اللہ کا گواہ بناتے

ایک بزرگ ہوئے ہیں: حضرت اَبُو الْمَلِیح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کہیں جاتے ہوئے راستے میں ذِکْرُ اللہ کرتے رہتے، اگر کبھی ذِکر کرنا بھول جاتے تو واپس آجاتے اور دوبارہ اُسی راستے سے ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے گزرتے اور فرمایا کرتے: میں چاہتا ہوں کہ میں زمین کے جس حِصّے سے گزروں وہ قیامت کے دِن میرے ذِکْرُ اللہ کی

1 ...ترمذی، صفحہ:577، حدیث:2429۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۃُ زلزال، زیرِ آیت:4، جلد:11، صفحہ:255۔

گواہی دے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! ہمارے بزرگوں کی کیفیات کیسی پیاری تھیں کہ اگر کسی گلی سے گزرتے ہوئے ذِکر چھوٹ جاتا تو دوبارہ لوٹ جاتے اور پھر ذِکرُ الله کرتے ہوئے وہیں سے گزرتے کہ کوئی گلی، کوئی کوچہ ایسا نہ ہو جو ذِکرُ الله سے خالی رِہ جائے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ غفلت کا شِکار رہتے ہیں، افسوس! ایسے نادان بھی ہیں جو دورانِ سَفَر گُناہوں میں مَصرُوف رہتے ہیں، کار میں، ویگن، بس، ٹرین اور جہاز وغیرہ میں فلمیں، ڈرامے دیکھتے اور گانے سنتے ہوئے ٹائم پاس کرتے ہیں، گلی کوچوں سے گزرتے ہوئے موبائل پر گانے سنتے یا گنگناتے ہوئے چلتے ہیں۔ ایسوں کو غور کرنا چاہئے کہ وہ زمین کو کس بات پر اپنا گواہ بنا رہے ہیں۔ پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **تَحَفَّظُوْا مِنَ الْاَرْضِ** یعنی زمین سے بچ کر رہا کرو...! **فَاِنَّهَا اُمُّكُم** بے شک یہ تمہاری اَصْل ہے **وَاِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا اَوْ شَرًّا اِلَّا وَهِيَ مُخْبِرَةٌ بِهٖ** جو بھی بندہ اس زمین پر ذَرَّہ برابر نیکی کرے گا یا بُرائی کرے گا، روزِ قیامت یہ زمین اُس کے بارے میں گواہی دے گی۔[2]

ساتھ ڈھیلے پہاڑ بن گئے...!

الحمدلله! ہمارے بزرگوں کی عادت تھی کہ وہ زمین کو اپنے ایمان کا گواہ بنایا کرتے تھے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم ایک مرتبہ جبل پُور (ہند) تشریف لے گئے، وہاں آپ پہاڑوں کے قریب سے گزرے، آپ کے ساتھ جو مرید اور دیگر لوگ تھے، وہ مختلف باتیں کر رہے تھے، اس پر پیرِ کامِل سیدی اعلیٰ حضرت

1...تَنْبِيْهُ الْمُغْتَرِّيْن، صفحہ:88۔
2...جامع صغیر، صفحہ:196، حدیث:3260۔

امام اہلسنت رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: ان پہاڑوں کو کلمۂ شہادت پڑھ کر گواہ کیوں نہیں کر لیتے...!! پھر آپ نے ایک ایمان افروز واقعہ سُناتے ہوئے فرمایا: ایک صاحِب کا معمول تھا جب مسجد تشریف لاتے تو 7 ڈھیلے جو مسجد کے باہر رکھے تھے، کلمۂ شہادت پڑھ کر انہیں اپنے ایمان کا گواہ بنالیا کرتے، اسی طرح جب واپس ہوتے تو گواہ بنالیتے۔ ان کے انتقال کے بعد فرشتے ان کو جہنّم کی طرف لے چلے، اُن ساتوں ڈھیلوں نے 7 پہاڑ بَن کر جہنّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے اور کہا: ہم اس کے کلمۂ شہادت کے گواہ ہیں۔ یُوں ڈھیلوں کو گواہ بنانے کی برکت سے انہوں نے جہنّم سے نجات پائی۔ پھر اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُاللہِ عَلَیۡہِمۡ نے سب کو ترغیت دلاتے ہوئے فرمایا: جب ڈھیلے پہاڑ بَن کر جہنّم سے رُکاوٹ بن گئے، یہ تَو پہاڑ ہیں۔ یہ سُن کر سب لوگ بلند آواز سے کلمۂ شہادت پڑھنے لگے۔ (1)

جانشینِ امیر اہلسنت، الحاج مولانا عبید رضا عطّاری مدنی مَدَّظِلُّہُ الۡعَالِی فرماتے ہیں: 1418 ہجری کی بات ہے، ہم شارجہ میں تھے، ایک بار کہیں سے گزر رہے تھے کہ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ایک درخت کے نیچے کھڑے ہوگئے اور بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھا، پوچھنے پر ارشاد فرمایا: الحمد للہ! میں نے اس درخت کو بلند آواز سے کلمۂ طیبہ سُنا کر اپنے ایمان پر گواہ بنایا ہے۔

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی ایک نرالی ادا یہ بھی ہے کہ آپ نے کئی بار مدینۂ پاک کے پاکیزہ درختوں کو کلمۂ طیبہ سُنا کر اپنے ایمان کا گواہ بنایا ہے۔ چنانچہ اپنے ایک شعر میں لکھتے ہیں:

1...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 313 خلاصۃً۔

پڑھ پڑھ کے سُنایا ہے انہیں کلمۂ طیب	ایماں پہ ہیں شاہد مرے اَشْجارِ مدینہ [1]

اللہ پاک ہمیں بھی زمین کو، درختوں کو، پتھروں وغیرہ کو اپنی نیکیوں کا، اپنے ایمان کا گواہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ زِلْزال کی آیت:6 کی وضاحت

سُورۂ زِلْزال، آیت:6 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﳔ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْؕ(۶)	ترجمہ کنزالایمان: اس دِن لوگ اپنے رَبّ کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تاکہ اپنا کیا دِکھائے جائیں

اس آیت کا ایک معنی یہ ہے کہ روزِ قیامت جب قبروں سے اُٹھایا جائے گا تو لوگ میدانِ محشر کی طرف چلیں گے اور مختلف حالتوں میں ہوں گے، کسی کا چہرہ سفید ہو گا، کسی کا چہرہ سیاہ ہو گا، کوئی سُوار ہو گا اور کوئی زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا پیدل چل رہا ہو گا، کوئی امن کی حالت میں ہو گا اور کوئی خوفزدہ ہو گا۔ اور یہ سب لوگ میدانِ محشر کی طرف کیوں جائیں گے؟ تاکہ انہیں ان کے اَعْمال دکھائے جائیں۔[2]

سُورۂ زِلزال کی آیت:7-8 کی وضاحت

سُورۂ زِلْزال کی آخری دو آیات میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗؕ(۷) وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ۠(۸)	ترجمہ کنزالایمان: تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر بُرائی کرے اسے دیکھے گا۔

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:361۔
2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:6، جلد:10، صفحہ:792۔

یہ ہے ہماری ذِمَّہ داری کا بیان...! اگر ہم آدھے منٹ کی بھی نیکی کریں تو وہ محفوظ رکھی جائے گی، اسی طرح کوئی چند سیکنڈ کا بھی گُناہ کرتا ہے تو وہ محفوظ رکھا جائے گا اور روزِ قیامت سامنے رکھ دیا جائے گا۔ لہٰذا ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی مختصر زندگی کا ایک ایک لمحہ اس ذِمَّہ داری کے ساتھ گزاریں کہ روزِ قیامت ہمارا چھوٹے سے چھوٹا عَمَل ہمارے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

وقت برباد کرنا اندازِ مسلمانی نہیں ہے!

ہمارے ہاں بہت سارے کام بَس **"ویسے ہی (یعنی بے فائدہ)"** کئے جاتے ہیں، بازار کیوں گئے تھے؟ **ویسے ہی**۔ کھیل کیوں رہے ہو؟ **ویسے ہی**۔ موبائل پر کیا کر رہے ہو؟ **کچھ نہیں بس ویسے ہی**۔ فُلاں کام کیوں کیا؟ ویسے ہی۔ دوستوں کے ساتھ کیا کر رہے تھے؟ **کچھ نہیں بَس ویسے ہی، ٹائم پاس**۔ یہ جو **"ویسے ہی (یعنی بے فائدہ)"** ہے، یقین مانیے! یہ ایک مسلمان کی زبان پر جچتا ہی نہیں ہے، مسلمان قیامت پر یقین رکھتا ہے، ہمارا عقیدہ ہے کہ روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہونا ہے، ہم سے پوچھا جائے گا، پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم کوئی کام بِلا سوچے سمجھے بَس **"ویسے ہی"** کریں...؟

حضرت شُرَیح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 2 شخصوں کو فضول کام میں دیکھا، فرمایا: اَلْفَارِغُ مَا اُمِرَ بِھٰذَا فارِغ شَخْص کو اس کام کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ پاک کا فرمان ہے:

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ (پارہ 30، سورۂ اَلَم نشرح: 7)	ترجمہ کنزالعرفان: تو جب تم فارِغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

یعنی اپنے فارِغ وَقْت کو عِبَادت میں صَرف کر مطلب یہ کہ جب ایک عِبَادت سے

فارِغ ہو، دوسری شروع کر اور کسی وَقْت عِبَادت سے خالی نہ رہ کہ عالَم کو پیدا کرنے سے اَصلی مقصود یہی ہے۔[1]

زِندگی آمد برائے بندگی | زندگی بے بندگی شرمندگی

وضاحت: یعنی زِندگی اللہ پاک کی عِبَادت کے لئے ہے، عبادت کے بغیر زِندگی، زِندگی نہیں بلکہ شرمندگی بن جاتی ہے۔

کل کا انتظار مت کیجئے...!

ایک یہ بَلا بھی ہمارے ہاں عام ہے: **کَل کرلوں گا**۔ بہت سارے لوگ نفس و شیطان کے دھوکے میں آکر اپنے آپ کو جھوٹی تسلی دیتے رہتے ہیں، مثلاً میں کل سے نیکیاں شروع کرلوں گا، اس جمعہ سے نیک بن جاؤں گا۔ رمضان المبارک سے نمازیں شروع کروں گا۔ کل تَوبہ کرلوں گا وغیرہ۔ یہ محض نفس و شیطان کی چال ہے۔ ذرا غور تو کیجئے! کل آنے تک کا یارَمضان المبارک آنے تک کا جو وقت ہے، یہ وقت بھی تو ہماری زِندگی ہی کا حِصَّہ ہے، روزِ قیامت اگر اس وقت کا حِسَاب لے لیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا...؟

ہے یہاں سے تجھ کو جانا ایک دِن | قبر میں ہو گا ٹھکانا ایک دِن
منہ خُدا کو ہے دکھانا ایک دِن | اب نہ غفلت میں گنوانا ایک دِن
ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے | کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

کوئی بُرائی چھپ نہیں سکتی...!

اے عاشقانِ رسول! ہم اور ہماری زِندگی کا کوئی بھی لمحہ اللہ پاک سے چُھپ نہیں

1 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص۳۲۳ بتغیر قلیل۔

سکتا، روزِ قیامت ہمارا چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی ہمارے سامنے کر دیا جائے گا۔ حضرت لقمان حکیم رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ نے ایک بار اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی، جسے اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ذِکْر فرمایا، ارشاد ہوتا ہے:

یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ (پارہ:21، سورۂ لقمان، آیت:16)	ترجمہ کنزالایمان: اے میرے بیٹے بُرائی اگر رائی کے دانہ برابر ہو، پھر وہ پتھر کی چٹان میں یا آسمانوں میں یا زمین میں کہیں ہو، اللہ اسے لے آئے گا۔

یعنی اے میرے بیٹے! بُرائی اگر رائی کے دانے کے برابر (بالکل چھوٹی سی) ہو، پھر اتنی چھوٹی ہونے کے ساتھ ساتھ وہ کسی بھی جگہ میں ہو، وہ جگہ کتنی ہی پوشیدہ ہو، مثلاً پتھر کی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو، وہ بُرائی ہر گز ہر گز اللہ پاک سے نہیں چھُپ سکتی، اللہ پاک قیامت کے دِن اس بُرائی کو حاضِر کر دے گا اور اس کا حساب فرمائے گا۔[1]

اَعْمال نامے میں سب کچھ موجود ہو گا

آہ! وہ وقت...! آہ! وہ قیامت کا میدان...! جب سُورج سَوا مِیل کے فاصلے پر رِہ کر آگ برسا رہا ہو گا، تانبے کی دہکتی ہوئی زمین ہو گی، لوگ گرمی سے بے تاب، پسینے سے شرابُور ہوں گے، کچھ تو اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام انسان میدانِ محشر میں ہوں گے، آہ! اُس وقت ہمارا اَعْمال نامہ ہمارے ہاتھ میں تھما دیا جائے گا... آہ! صد کروڑ آہ! مُجْرِم و گنہگار جب

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:16، جلد:7، صفحہ:493۔

اپنا کالا کالا، گناہوں بھرا اَعْمال نامہ دیکھیں گے تو حسرت و ندامت سے پُکار اُٹھیں گے:

یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَاۚ (پارہ:15، سورۂ کہف، آیت:49)	ترجمہ کنزالعرفان: ہائے ہماری خرابی! اس نامۂ اعمال کو کیا ہے کہ اس نے ہر چھوٹے اور بڑے گُناہ کو گھیر اہوا ہے۔

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ایک مرتبہ خُطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم حساب لئے جانے سے پہلے اپنا حِسَاب کرلو اور اَعْمَال تولے جانے سے پہلے اپنے اَعْمَال کا وزن کرلو! اس دِن کی تیاری کرلو جس دِن تم سب اللہ رَبُّ العالمین کی بارگاہ میں پیش کئے جاؤ گے، اُس دِن تم میں سے کسی کی کوئی پوشِیدہ حالت چُھپ نہ سکے گی۔(1)

گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں	کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
برائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرما دے	ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یارَبّ!
گُناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد	مُعاف کر دے نہ سہ پاؤں گا سزا یارَبّ!

معمولی سی لاپرواہی کا انجام

حضرت حارث محاسبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک شخص غَلّہ (یعنی اناج وغیرہ) ماپنے کا کام کرتا تھا، پھر اُس نے یہ کام چھوڑ دیا اور اللہ پاک کی عبادت میں مَشْغول ہوگیا، جب اس کا انتقال ہوا تو اس کے گھر میں سے کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِکَ اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا مُعَامَلہ فرمایا: اس نے کہا: میرا وہ پیمانہ (مثلاً ترازو وغیرہ)

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، جلد:8، صفحہ:149، حدیث:18۔

جس کے ذریعے میں غلّہ ماپا کرتا تھا، (میری بے احتیاطی کی وجہ سے) اس میں کچھ مٹی سی بیٹھ گئی تھی، میں نے لاپرواہی کی اور اسے صاف نہ کیا، چنانچہ جب بھی میں اُس پیمانے کے ذریعے غَلَّہ ماپتا تو اُس مٹی کی مِقْدار غَلَّہ کم ہو جاتا تھا، بَس اسی قُصُور کے سبب عِتاب میں گرفتار ہوں۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! بظاہر ایک معمولی سی لاپرواہی جنّت میں داخلے سے رُکاوٹ بن گئی، لہٰذا ہماری زِندگی کا ہر ہر لمحہ قیمتی ہے، ہم جو بولتے ہیں، ہم جو سنتے ہیں، ہم جو کرتے ہیں، یہ سب ہمارے اَعْمال نامے میں محفوظ ہو رہا ہے، کل روزِ قیامت یہ سب کچھ ہمارے سامنے رکھ دیا جائے گا۔ آہ! اگر ہم سے ہمارے گُناہوں کا حساب لے لیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا؟ ہائے! ہائے! آج زبان چلتی ہے تو بِنا سوچے سمجھے چلتی ہی چلی جاتی ہے، جھوٹ، غیبتیں، چغلیاں، دِل آزاریاں، نہ جانے کیسے کیسے گُناہ زبان سے ہوتے ہی رہتے ہیں، آنکھوں کی پُوری طرح حِفَاظت بھی ہم سے نہیں ہو پاتی، کانوں کو بُری باتیں سننے سے ہم نہیں بچا پاتے اور بھی نہ جانے کیسے کیسے گُناہ دِن رات ہوتے ہیں، آہ! یہ کمزور بدن، ہائے! ہائے! وہ جہنّم کے ہولناک عذابات...! آہ! اگر محشر کے روز اَعْمَال نامہ کھول دیا گیا، اگر ہم سے حِسَاب لے لیا گیا تو ہمارا بنے گا کیا...!!

گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں
کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
برائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرما دے
ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یارَبّ!
گُناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد
مُعاف کر دے نہ سہ پاؤں گا سزا یارَبّ!

---

1 ...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، صفحہ: 47۔

بار گاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خَوف

کاش! ہمارے دِل میں اللہ پاک کی بار گاہ میں حاضِری کا تَصَوُّر بیٹھ جائے، کاش! ہم ہر وقت بار گاہِ اِلٰہی میں حاضِری کو خیال میں رکھ کر زِندگی گزارنے والے بَن جائیں۔ یقین مانیئے! قیامت کا امتحان بہت سخت ہے، اگر روزِ قیامت ہم سے حِسَاب لے لیا گیا تو سِوائے ندامت کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ حضرت منصور مغربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک نیک آدمی کا انتقال ہوا، میں نے انہیں خواب میں دیکھا تو پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعَاملہ فرمایا؟ کہنے لگے: اللہ پاک نے مجھے اپنی بار گاہ میں کھڑا کیا، میں جس گُناہ کا اِقْرار کرتا گیا، اللہ پاک اُس گُناہ کو مُعَاف فرماتا رہا مگر شرم کی وجہ سے میں ایک گُناہ کا اِقْرار نہ کرپایا، اس پر اللہ پاک کی بار گاہ میں مجھے ایسی شرمندگی ہوئی کہ میں پسینے میں نہا گیا اور میرے چہرے کا گوشت جھڑ گیا۔ (1)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی | نام رحمٰن ہے ترا یارَبّ!
عیب میرے نہ کھول محشر میں | نام سَتّار ہے ترا یارَبّ!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل | نام غفّار ہے ترا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیو ائیر نائٹ (New Year Night) اور طوفانِ بد تمیزی

پیارے اسلامی بھائیو! نیا عیسوی سال یعنی 2022 آنے والا ہے۔ 31 دسمبر کی رات کو 12 بجتے ہی ”نیو ائیر نائٹ (New Year Night)“ کے نام پر جو طوفانِ بد تمیزی برپا

1 ...احیاءُ العلوم، جلد: 5، صفحہ: 654۔

ہوتا ہے، الامان والحفیظ! بالخصوص نوجوان تو کچھ زیادہ ہی آپے سے باہر ہو جاتے ہیں ✿ ناچ گانے کی محفلیں سجتی ہیں ✿ شراب پی جاتی ہے ✿ جوا کھیلا جاتا ہے ✿ رات کو 12 بجتے ہی کروڑوں روپیہ آتش بازی کے نام پر جلا کر راکھ کر دیا جاتا ہے ✿ ہوائی فائرنگ ہوتی ہے ✿ منچلے نوجوان سڑکوں پر اُودھم مچاتے ہیں ✿ کئی نوجوان تَو وَن وِیلنگ (One Wheeling) کرتے ہوئے موت کے گھاٹ بھی اُتر جاتے ہیں۔

"نیو ائیر نائٹ" کے پروگراموں کی تباہ کاریاں

"نیو ائیر نائٹ" کے نام پر ہونے والے فنکشنز (Functions) میں کئی افراد زہریلی شراب پی کر یا ہوائی فائرنگ کے سبب یا آتش بازی کے نتیجے میں آگ میں جھلس کر موت کے گھاٹ اُترتے ہیں۔ مختلف خبروں کے مطابق ✿ پیراگوئے میں نیو ائیر نائٹ کو آتش بازی کے نتیجے میں 400 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ✿ بیونس آئرس نامی ایک شہر میں نئے سال کی خوشی میں موسیقی کے ایک پروگرام کے دوران آتش بازی کی گئی، جس کے سبب 300 افراد ہَلاک اور 500 سے زائد زخمی ہوئے ✿ برطانیہ میں 2020 کی نیو ائیر نائٹ کو ہونے والی آتش بازی نے 1362 افراد کو متاثر کیا، ان میں بہت ساروں کے اعضاء بے کار ہو گئے، 40 گھروں کو آگ لگ گئی، 500 گاڑیاں تباہ ہوئیں اور 4 ہزار 825 جانور بھی جَل کر مَر گئے ✿ ایک سروے کے مطابق نیو ائیر نائٹ پر صرف امریکہ میں 171 ارب ڈالر کی شراب پی جاتی ہے، 600 ملین ڈالر کی آتش بازی ہوتی ہے اور نوجوان اربوں ڈالر ناچ گانے کے کلبوں میں اُڑا دیتے ہیں۔

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی | جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجَل بھی

بس اب اپنے اس جہل سے تُو نکل بھی	یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی
جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

نیو ائیر نائٹ میں کرنے کے کام

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو اسلامی سال شروع ہی مُحَرَّمُ الحرام سے ہوتا ہے اور شروع ہوتے ہی ہمیں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْن حضرت عمر فاروق اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے تقویٰ و پرہیز گاری کی، آپ کے عشقِ رسول کی، آپ کے عدل و انصاف کی یاد دِلا دیتا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ہی شہدائے کربلا، بالخصوص امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی دین سے محبت، دِین کے لئے دی گئی آپ کی قربانیوں کی یاد دِلاتا اور غفلت سے بیداری کا پیغام سُنا دیتا ہے۔

بہر حال! اگر کوئی عیسوی تاریخ کے اعتبار سے بھی نئے سال کا استقبال کرنا چاہے تو اس کے بہت سارے جائِز بلکہ نیکیوں بھرے طریقے ہو سکتے ہیں مثلاً ❁ نیا سال شروع ہونے سے فِکرِ آخرت کا دَرْس حاصِل کیجئے یعنی یہ غور فرمایئے کہ **"میری زِندگی سے ایک سال کم ہو گیا اور میں موت سے اور بھی قریب ہو گیا ہوں، اس کے ساتھ ساتھ جو سال گزرا ہے، اس کا جائزہ لیا جائے کہ میں نے کیا کھویا، کیا پایا۔"**

غافِل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی	قُدرت نے گھڑی عمر کی اِک اَور گھٹا دی

❁ عزیز رشتے دار، دوست احباب جو گزشتہ سال دُنیا سے رخصت ہوئے اور اب اندھیری قبر میں آرام فرما ہیں، انہیں یاد کیجئے! اُن کے دُنیا سے چلے جانے سے عبرت پکڑیئے! کہ میرے قریب رہنے والے میرے دوست احباب دُنیا سے رخصت ہو گئے تو

یقیناً ایک دِن میں نے بھی دُنیا سے جانا ہی ہے۔

موت سے کس کو رَستگاری ہے | آج وہ، تو کل ہماری باری ہے

مشکل لفظ کا معنی: رَستگاری: یعنی چھٹکارا۔

❁ اس کے ساتھ ساتھ اپنے اَعْمال کا جائزہ بھی لینا چاہیے مثلاً ہم غور کریں کہ پچھلی مرتبہ جب نیا سال شروع ہوا تھا، اس وقت سے لے کر اب تک ہم کتنی نیکیاں کمانے میں کامیاب ہو سکے؟ آہ! اَعْمال نامے میں کتنے گُناہوں کا اِضَافہ کر بیٹھے...! ❁ نئے سال کی ابتدا کے موقع پر ہم اپنے گُناہوں سے توبہ کریں ❁ نیا سال شروع ہو رہا ہے، نئے سال کی ابتداء نیکیوں سے کی جائے ❁ ذِکْرُ اللہ سے کی جائے ❁ نعت خوانی سے کی جائے ❁ سجدوں سے کی جائے ❁ یہ نیا سال مِل جانا، زِندگی کے اتنے لمحات نصیب ہو جانا یہ بھی تو اللہ پاک کی نعمت ہے، اس کا شکر ادا کیا جائے ❁ نئے سال کے نئے اَہداف بنائے جائیں، اچھی اچھی نیتیں کی جائیں مثلاً *•• اس آنے والے نئے سال میں اتنی تِلاوت کروں گا *•• اتنے درودِ پاک پڑھوں گا *•• اتنی نمازیں پڑھوں گا *•• اگر قضا نمازیں ہیں تو انہیں جلد سے جلد ادا کر لینے کی نیت کی جائے *•• رمضان المبارک تشریف لانے والا ہے، اعتکاف کی نیت کر لی جائے *•• ہر ماہ مدنی قافلے میں سَفَر کی نیت کی جائے *•• نیک اَعْمال کا رسالہ روزانہ پابندی کے ساتھ پُر کرنے کی نیت کی جائے *•• ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کی نیت کی جائے۔

نیو ائیر نائٹ اور مدنی مذاکرہ

نیو ائیر نائٹ (New Year Night) کو نیکیوں میں گزارنے کا ایک بہترین طریقہ یہ

بھی ہے کہ الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اس رات کو عموماً مدنی چینل پر لائیو مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کے علاوہ بھی عاشقانِ رسول مختلف مقامات پر جمع ہو کر اس رات مدنی مذاکرے میں شرکت کر کے اللہ پاک کی رحمتوں کے حصول کی کوشش کرتے ہیں، لہٰذا مدنی مذاکرے میں شرکت کی ابھی سے نیت کر لیجئے! عِلْمِ دین سیکھئے! اللہ پاک نے چاہا تو نئے سال کی نئی گھڑیوں میں برکت ہو گی۔ اے کاش! ہمیں غفلت سے بیداری نصیب ہو جائے، اللہ پاک ہم سب کو نیک بننے، نیکیاں کرنے اور وقت کی قدر جاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

سلطان باھُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر

اے عاشقانِ رسول! اسلامی سال کا چھٹا مہینا **جمادَی الاُخریٰ** تشریف لانے والا ہے، جمادَی الاُخریٰ کی پہلی (1st) تاریخ کو پنجاب (پاکستان) کی بہت مشہور و معروف ہستی سلطان العارِفین شیخ سلطان باہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عرسِ پاک ہوتا ہے، یکم جمادَی الاُخریٰ کو شیخ سلطان باہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام بھی کیجئے! مکتبۃ المدینہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **فیضانِ سلطان باہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ**۔ یہ رسالہ بھی پڑھ لیجئے! اس کے ساتھ ساتھ آیئے! سلطان باہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک سبق آموز نصیحت بھی سنتے ہیں:

عبرت و نصیحت کے 5 مدنی پھول

شیخ سلطان باہُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: راہِ سُلُوک (یعنی حق کے، نیکیوں کے رستے) پر چلنے والے کے لئے 5 باتیں لازِم ہیں: (1): رات کو تنہائی میں اللہ پاک کی یاد میں مشغول

رہا کرے (2): دِل میں اللہ پاک کی محبت پیدا کرے (3): ہر رات کو قبر کی رات سمجھے (4): جب دِن چڑھے اور لوگ نیند سے بیدار ہو جائیں تو یُوں تَصَوُّر باندھے کہ گویا یہ قیامت کا دِن ہے اور یہ قبر سے نکل کر کھڑا ہوا ہے (5): ہر دِن کو اپنے لئے قیامت کا دِن سمجھے اور اپنے اَعْمَال کا خود ہی محاسبہ کرے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

اے عاشقانِ رسول! اپنی زِندگی کو بامقصد بنانے، خوفِ خُدا کی نعمت پانے، نیکیاں کرنے اور ایمان کی حِفَاظت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ آیئے! ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کا ذِہن پانے کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گُنَاہوں بھری زِندگی میں مدنی انقلاب

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زِندگی بسر کر رہا تھا، دُنیوی لذّات میں مَصرُوف رہنا میرا معمول تھا، بُرے دوستوں کی صحبت نے مجھے اور بگاڑ دیا تھا، دوستوں کے

[1] ...مناقبِ سلطانی، صفحہ: 251۔

ساتھ مل کر رات بھر گُناہوں کا سلسلہ جاری رہتا، ایک بار ایک اسلامی بھائی نے مجھے مَغرب کے وقت نماز کی دعوت دی، نہ جانے ان کی دعوت میں کیا اَثَر تھا کہ میں اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، نمازِ مغرب پڑھی، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے **فیضانِ سُنَّت** سے دَرْس دیا، دَرْس کے فوراً بعد اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں فوراً ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہو گیا، پھر جلد ہی اسلامی بھائیوں کے ساتھ مِل کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی فضاؤں میں پہنچ گیا، وہاں سنتوں بھرا بیان سُنا، ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہا، پھر رِقَّت انگیز دُعا ہوئی۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع اور عاشقانِ رسول کی صحبت کا مجھ پر ایسا اَثَر ہوا کہ میں نے دُعا کے دوران رَو رَو کر اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور آیندہ زِندگی نیکیوں میں گزارنے کی پختہ نیت کرلی، مجھ پر کیف وسُرور طاری تھا، اجتماع سے واپسی کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور نیکیوں بھری زِندگی گزارنے میں مَصْرُوف ہو گیا۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو! | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

بات چیت کرنے کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے ❀ مسلمانوں کی دِل جُوئی کی نیت سے چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور چھوٹے بڑے سب آپ کی عِزّت کریں گے ❀ چِلّا چِلّا کر بات کرنا سُنّت نہیں ❀ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ چھوٹے بچوں سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنائیے، آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عمدہ ہوں گے اور بچے بھی آداب سیکھیں گے ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذریعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اس سے دوسرے کو گھن آتی ہے ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دینا سُنّت نہیں ❀ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگائیے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا ❀ زیادہ باتیں

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... اِبْنِ ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ: 667، حدیث: 4101۔

کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے یعنی زور زور سے ہنسنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے ❀ **فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو چُپ رہا، اس نے نجات پائی۔** "مرآت شریف" میں ہے: حضرت سیدنا امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ گفتگو کی 4 قسمیں ہیں: (1): خالِص مُضِر (یعنی مکمل طور پر نقصان دِہ) (2): خالِص مفید (3): مُضِر (یعنی نقصان دِہ) بھی مفید بھی (4): نہ مُضِر، نہ مُفید۔ خالِص مضر (یعنی مکمل نقصان دِہ) سے ہمیشہ پرہیز ضروری ہے، خالِص مفید کلام ضرور کیجئے، جو کلام مُضِر بھی ہو، مفید بھی اس کے بولنے میں احتیاط کرے، بہتر ہے کہ نہ بولے اور چوتھی قسم کے کلام میں وقت ضائع کرنا ہے۔ ان کلاموں (یعنی 4 قسم کی باتوں) میں فرق کرنا مشکل ہے، لہٰذا خاموشی بہتر ہے ❀ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہئے اور ہمیشہ مخاطب کے مزاج اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے بچتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بلا اِجازتِ شرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ **حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فحش گوئی سے کام لیتا ہے۔** فحش بات کا معنی ہے: اَلتَّعْبِیْرُ عَنِ الْاُمُوْرِ الْمُسْتَقْبِحَۃِ بِالْعِبَارَاتِ الصَّرِیْحَۃِ یعنی شرمناک اُمور (مثلاً گندے اور بُرے معاملات) کا کھلے الفاظ میں تذکرہ کرنا۔[1]

میری زبان تَر رہے ذِکر و دُرُود سے | بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فُضُول[2]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 243۔
2 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 34۔

اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو	سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو	ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰى اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهُ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکرِ والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تارِیخِ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔